عملی سرگرمیاں:

۱۔ مسئلہ کشمیر پر ایک تقریری مقابلہ منعقد کیجئے۔

۲۔ پرامن طریقوں سے تنازعات حل کرنے کیلئے کیا کیا اقدامات اُٹھائے جاسکتے ہیں۔ اِس موضوع پر بات چیت کیلئے اپنے علاقے کا مشہور ثالث یا امن جرگہ کے رُکن کو کلاس میں دعوت دیں۔

۳۔ فرضی فریقین بنا کر اُن کا تنازعہ حل کرنے کیلئے کلاس میں گفت وشنید اور ثالثی کا مظاہرہ کریں۔

NOT FOR SALE

NOT FOR SALE

باب ۵
علمی مہارتیں (Intellectual Skills)

تدریسی مقاصد

اِس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

۱۔ انٹرنیٹ سے مفید معلومات حاصل دینے والی ویب سائٹس کی نشاندہی کر سکیں۔

۲۔ ویب سائٹس سے معلومات کو پڑھ سکیں اور دلائل کی منطقی ساخت کی نشاندہی کر سکیں اور نتائج حاصل کرنے کیلئے مناسبت کا تعین کر سکیں۔

۳۔ طلبہ اپنی مرضی کے مطابق مسائل پر مبنی سرکاری کاغذات کا جائزہ لے سکیں۔

۴۔ معلومات کو ایسے ترکیبی عمل سے گزاریں کہ معقول نتائج تک پہنچا جا سکے۔

۵۔ جمع شدہ معلومات کی بنیاد پر دلیل سازی کر سکیں۔

۶۔ اپنی دلیل کو اثبات اور حقیقی معلومات کا سہارا دے سکیں۔

۷۔ جمع کردہ معلومات کی بنیاد پر مسائل کے حل کیلئے مختلف طریقوں کی نشاندہی کر سکیں۔

۸۔ ہر ممکنہ حل کا فوائد ونقائص کی روشنی میں جائزہ لے سکیں۔

۹۔ مسائل کے حل کیلئے ایک سرکاری پالیسی تجویز کر سکیں۔

۱۰۔ معلومات کے پھیلاؤ کیلئے مختلف اقسام کے ذرائع یعنی نیوز لیٹر، بلیٹن بورڈ، میڈیا اور الیکٹرانک ڈیٹا بیس کا اِستعمال کر سکیں۔

ویب سائٹس کا اِستعمال (Use of Website)

جدید ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر نے تو سائنس، علم، مواصلات اور معلومات کی دُنیا میں انقلاب برپا کیا ہے۔ انٹرنیٹ نے دُنیا کے ہر حصے کو آپس میں باندھ دیا ہے۔ اِسی لیے تو اِسے W W W یعنی World Wide Web کہا جاتا ہے یعنی دُنیا کا ہر حصہ انٹرنیٹ کے ذریعے مکڑی کے جال کی طرح آپس میں منسلک ہے۔ یعنی یہ سمجھئے کہ اگر آپ کے گھر میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت ہے تو دُنیا آپ کے سامنے آپ کی میز پر ہے۔ جہاں آپ کو لمحوں میں ہر قسم کی معلومات تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ تحقیق کاروں اور طالب علموں کیلئے انٹرنیٹ ایک تحفے سے کم نہیں۔

جب آپ کو کسی موضوع پر معلومات درکار ہوں تو ویب سائٹ پر جائیے اور معلومات حاصل کیجئے۔ دُنیا بھر کے اِدارے اپنے ویب سائٹس بناتے ہیں اور اکثر ویب سائٹس مفت میں آپ کو قیمتی معلومات فراہم کرتی ہیں۔ اکثر کتابوں، رسائل، اخبارات، میگزین، اِشتہارات اور میڈیا میں معروف ویب سائٹس کے نام دیے جاتے ہیں جنہیں اِستعمال کیا جاسکتا ہے۔ ویب سائٹ اِنٹرنٹ پر کسی فائل کا پتہ ہوتا ہے جس کے ذریعے آپ اُس فائل تک پہنچ سکتے ہیں۔ اِس قسم کی معلومات اِنٹرنٹ کے علاوہ دیگر روایتی ذرائع سے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں لیکن انٹرنیٹ سے حاصل کردہ معلومات تازہ ترین ہوتی ہیں۔ ویب سائٹس کا اِستعمال بالکل اِس طرح ہے گویا کہ آپ ایک جدید ترین لائبریری کا اِستعمال کر رہے ہوں۔

کمپیوٹر اِنٹرنٹ میں کئی سرچ اِنجن ہیں جن میں آپ ویب سائٹ کا پتہ دیکر مطلوبہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اُن اِنجنوں میں اہم ترین گوگل (Google)، یاہو (Yahoo)، ایم ایس این (MSN)، آلٹا وِسٹا (Alta Vesta) وغیرہ ہیں۔ عام طور پر گوگل کا اِستعمال کیا جاتا ہے۔ جب آپ اپنا کمپیوٹر انٹرنیٹ آن کرتے ہیں تو پہلے گوگل کھولیئے اور پھر گوگل میں اپنا مطلوبہ ویب سائٹ کا پتہ دیں یا پسندیدہ موضوع دیں۔ اِسے کھولیئے۔ آپ کو مطلوبہ نتائج سکرین پر آجائیں گے۔ یہاں ایک بات. یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بعض چیزوں کو آپ صرف پڑھ سکتے ہیں اور انہیں اپنے کمپیوٹر میں اُتار (Download) نہیں کر سکتے کیونکہ اُسے copyright کے قانون کے تحت اُتارنے کی اِجازت نہیں ہوتی۔ اگر ایسے مواد کو پھر بھی اُتارا گیا تو آپ کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

NOT FOR SALE

ویب سائٹس سے معلومات پڑھنا اور مقصد کے حصول کیلئے اُن کی نشاندہی
(To Get Information from websites . and to identify websites to gain Objectives)

جب آپ اپنی پسندیدہ اور مطلوبہ ویب سائٹ کھولتے ہیں تو سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں مواد یعنی لیکچرز، کتب، تقاریر، مضامین، بحث مباحثے اور دیگر متعلقہ چیزیں سکرین پر نمودار ہوتی ہیں۔ آپ ایک ایک کر کے کھولیئے اور اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق مواد پڑھیئے اور اُتاریئے۔ یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ کاپی رائٹ کی خلاف ورزی نہ ہو اور ایسا مطلوبہ مواد پسند کریں جو غیر جانبدارانہ اور معتبر ذرائع سے ہو۔ اچھا طریقہ یہ ہے کہ بہترین مواد کو ایک فائل میں اُتارا جائے تاکہ آپ کے پاس مواد کا محفوظ ذخیرہ موجود ہو اور پھر تسلی سے اس مواد کو پڑھا جائے۔ اِس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کی توجہ موضوع پر مرکوز رہے گی۔ انٹرنیٹ معلومات کی ایسی دُنیا ہے کہ اِنسان شاید عمر بھر میں اِس کا بہت معمولی حصہ بھی نہیں پڑھ سکتا اور پھر اِنسان اتنی گہرائیوں میں چلا جاتا ہے کہ اصل مقصد بھول جاتا ہے۔

انٹرنیٹ اور اچھے ویب سائٹس کے ذریعے طلباء وطالبات اپنی پسند کی سرکاری دستاویزات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر سوکس کا طالب العلم انٹرنیٹ پر پاکستان کا دستور 1973ء اصلی حالت میں مکمل تفصیلات کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ اگر کوئی چاہے تو آئین کی اٹھارویں اور اُنیسویں ترامیم کو بھی تفصیل کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ اِقتصادیات کا طالب العلم بجٹ 2010ء کو مکمل تفصیلات کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ الغرض حکومت کی ہر اہم دستاویز نیٹ پر موجود ہوتی ہے۔ اگر طلبہ وطالبات چاہیں تو اِن دستاویزات کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

اب علم حاصل کرنے کیلئے شاید کہیں جانے کی ضرورت نہیں بلکہ انٹرنیٹ کی ایجاد سے علم ہماری میز پر آگیا ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم اِس سہولت کا مثبت، تخلیقی اور موثر اِستعمال کریں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ آج کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے اِستعمال کے بغیر علم نامکمل ہے کیونکہ زندگی کے ہر شعبے میں کمپیوٹر نے ایک کلیدی مقام حاصل کیا ہوا ہے۔

NOT FOR SALE

معلومات کو جمع کر کے ترتیب دینا اور نتیجے تک پہنچنا

(To Collect and Arrange Information-To Conclude)

معلومات جمع کرنے کے مختلف ذرائع ہیں مثلاً مشاہدہ، انٹرویو، سوالنامہ، دستاویزات کا مطالعہ اور انٹرنیٹ کا اِستعمال۔ کسی خاص موضوع پر معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ تحریری معلومات کو ایک فائل میں جمع کیا جاتا ہے۔ آڈیو اور ویڈیو معلومات کو الیکٹرانک آلات میں جمع کیا جاتا ہے اور انٹرنیٹ سے حاصل کردہ معلومات کو کمپیوٹر میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ موضوع کے بارے میں کم معلومات حاصل ہوں یا زیادہ بہر حال اُنہیں محفوظ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اب جمع شدہ معلومات کو کئی معیاروں کی روشنی میں ترتیب دیا جاتا ہے۔ یعنی لکھے ہوئے مواد کو ایک طرف رکھنا۔ ریکارڈ شدہ معلومات کو دوسری طرف رکھنا اور کمپیوٹر کی معلومات کو ایک اور طرف جمع کرنا۔ پھر ان معلومات کو معتبر ذرائع، معتبر تحریر کرنے والے، زمان و مکان، موضوع سے زیادہ نزدیک ہونے یا کسی اور بنیاد پر ترجیحاً ترتیب دیا جاتا ہے۔ انہیں صفحہ نمبر دیا جاتا ہے اور اگر ضروری ہو تو پنسل سے نوٹ بھی تحریر کیے جاتے ہیں۔ غیر ضروری مواد کو جدا کر دیا جاتا ہے۔ موضوع کے اِعتبار سے اب جمع کردہ اور ترتیب شدہ مواد کا مطالعہ شروع کیا جاتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ اپنے اِس مطالعہ کو لکھا بھی جائے۔ ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ حوالہ جات بھی تحریر کیے جائیں۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ جمع شدہ مواد ضروری ہو یا غیر ضروری اِنہیں مطالعہ اور جائزہ کے بعد ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ مواد کو ترتیب کے ساتھ فائل میں بند کر کے اُس کے اُوپر مواد کے بارے میں نوٹ اور تاریخ لکھنا چاہیئے۔ ممکن ہے کہ یہی مواد اِسی تحقیق یا کسی اور تحقیق میں کام آئے۔ یہ جمع شدہ اور ترتیب شدہ مواد ایک طویل محنت کا نتیجہ ہوتا ہے اور معتبر حوالہ بھی۔ اِسلئے اِن کی حفاظت ضروری ہے۔

اب اِس مطالعہ اور جائزہ سے نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے۔ یعنی جو مسئلہ ہمیں درپیش تھا اور جسے سمجھنے اور حل کرنے کیلئے ہمیں معلومات جمع کرنی تھیں تو اب دیکھنا یہ ہے کہ اِن جمع شدہ مواد سے ہم کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔ ہر تحقیق کنندہ اپنی رپورٹ میں نتائج بھی اخذ کرتا ہے جو مسئلہ کو سمجھنے اور اِسے حل کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ اگر اِس کے باوجود ہم نتیجہ اخذ کرنے کے قابل نہیں تو مطلب یہ کہ ہماری ساری محنت ضائع ہوئی اور ہم نے معلومات جمع کرنے میں کہیں غلطی کی۔ اِسلئے اِن تمام باتوں کا پہلے سے ذہن میں رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

NOT FOR SALE

جمع شدہ معلومات کی بنیاد پر دلیل سازی

(Argument Making Based on Collected Information)

تحقیق کا ایک اہم مرحلہ یہ بھی ہے کہ جو مطالعہ کیا گیا ہے یا جائزہ لیا گیا ہے تو اُس کی بنیاد پر دلیل سازی کی جائے۔ مثال کے طور پر ہمیں یہ مسئلہ درپیش تھا کہ ایک ملک 'الف' میں سیاسی عدم اِستحکام کا بنیادی سبب کیا ہے؟ ہم نے مختلف ذرائع سے معلومات جمع کیں۔ مشاہدہ کیا اور کئی عوامل کو نوٹ کیا گیا۔ کئی اہم سیاستدانوں کے اِنٹرویو لئے یا ذرائع ابلاغ سے اُن کے اِنٹرویو جمع کیے۔ اہم کتابوں اور ذاتی ڈائریوں سے اِستفادہ کیا۔ ماہرین سے سوالناموں کے ذریعے معلومات حاصل کیں۔ سب سے اہم یہ کہ انٹرنیٹ کے ذریعے اِس مسئلے پر تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ اِن معلومات کو ترتیب دینے کے بعد غور سے پڑھا اور نتائج حاصل کئے۔ ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ اُس ملک میں کئی قومیتیں آباد ہیں لیکن وہاں کا سیاسی نظام وحدانی ہے۔ ہمیں گزشتہ معلومات اور مطالعہ سے یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ کثیر القومی ممالک میں وحدانی طرز حکومت ناکام ہوتا ہے اور وہاں مسائل ختم ہونے کی بجائے مزید بڑھتے ہیں۔ ہم اِس نتیجہ پر پہنچے کہ اُس ملک 'الف' میں وحدانی طرز حکومت سیاسی عدم اِستحکام کی بنیادی وجہ ہے اور اِس مسئلے کو ختم کرنے کیلئے وہاں ایک معیاری وفاقی نظام کی ضرورت ہے۔ لہٰذا ہم نے یہ دلیل سازی کی کہ کسی بھی کثیر القومی ملک میں سیاسی اِستحکام لانے کیلئے وہاں ایک معیاری وفاق کی ضرورت ہوتی ہے۔

اِس دلیل سازی کے بعد ایک اور اہم مرحلہ دلیل سے موافقت رکھنے والی حقیقی معلومات جمع کرنے کا ہے۔ اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ جو دلیل سازی کی گئی ہے تو آیا دُنیا میں پہلے سے ایسی کوئی مثال ہے جو ہماری دلیل کی سچائی کو ثابت کرے۔ اِس مقصد کیلئے کئی کثیر القومی ممالک کے دساتیر کا مطالعہ کرنا پڑے گا۔ اِس مقصد کیلئے لائبریریوں، ماہرین اور انٹرنیٹ سے اِستفادہ کرنا پڑے گا۔ جب ہم معلومات جمع کر کے اُسی طرح ترتیب دے کر اِن کا جائزہ لیتے ہیں تو ہم کئی نتائج حاصل کرنے کے قابل بن جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم نے ملائشیا، بھارت اور امریکہ کے دساتیر اور سیاسی تاریخ کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور نتائج حاصل کیے گئے کہ اِن ممالک نے کثیر القومی معاملے کو معیاری وفاقیت سے حل کرایا ہے۔ اِس طرح اِن حقیقی معلومات نے ہماری پیش کردہ دلیل کی سچائی ثابت کی۔

تحقیق میں یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ دلیل بنا کر اُسے حقیقی معلومات کا سہارا دیا جاتا ہے۔ اِس طرح غلطی کی گنجائش نہیں رہتی اور تحقیق کا ثمر بھی مل جاتا ہے۔ تاہم یہ بات بالکل واضح ہے کہ اِنٹرنٹ نے یہ کام بہت ہی آسان کر دیا

NOT FOR SALE

ہے۔ اگر اِنٹرنیٹ نہ ہوتا تو شاید مذکورہ ممالک کے دساتیر حاصل کرنے کیلئے ہمیں کئی سفارتخانوں سے معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی جو کہ ایک لمبا اور مہنگا عمل ہے۔

معلومات کی روشنی میں مسائل کے حل کے طریقے
(Methods to Solve Propblems in the Light of Information)

مسائل کے حل کیلئے کئی ممکنہ طریقے ہوسکتے ہیں۔ ہر مسئلے کے نقائص اور فوائد ہوتے ہیں۔ اب مسئلے کے بہترین حل کیلئے کئی ممکنہ طریقوں میں سے سب سے بہتر کا اِنتخاب کرنا ہے۔ اِس کے نلئے ضروری ہے کہ ہر طریقے کو بیان کیا جائے اور ہر ایک کی خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لیا جائے۔ مثال کے طور پر مسئلہ 'غربت' ہے۔ اب غربت کی وجوہات، نتائج اور اس پر قابو پانے کے طریقوں کو تلاش کرنا ہے۔ اِس کیلئے معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ وہی طریقے یعنی مشاہدہ، اِنٹرویو، سوالنامہ، کتب اور انٹرنیٹ وغیرہ اِستعمال کرکے معلومات حاصل کی جاتی ہیں اور ترتیب ومطالعہ کے بعد اِس مسئلے کی وجوہات، نتائج اور ممکنہ حل معلوم ہوجاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ممکنہ حل روزگار کی فراہمی ہے۔ اگر لوگوں کو روزگار کے مواقع دیئے جائیں تو غربت میں کمی کی جاسکتی ہے۔ اِس حل کے فوائد یہ ہیں کہ لوگ اِس قابل ہوجائیں گے کہ وہ کماسکیں گے اور اپنی زندگی میں آسودگی لاسکیں گے۔ چھوٹا سا سرمایہ جمع کرکے کاروبار شروع کیا جاسکتا ہے۔ روزگار سے ملک میں ترقی بھی ہوجائے گی اور بے روزگاری کم ہوکر جرائم میں بھی کمی واقع ہوگی۔ حکومت کیلئے بھی مشکلات کم ہوں گی۔ اِس حل کی خامیاں بھی ہیں یعنی حکومت روزگار کے مواقع فوری طور پر کہاں سے پیدا کرے گی۔ روزگار کی فراہمی میں حکومت ترجیحات کیسے متعین کرے گی۔ اِس میں اقرباء پروری، بدعنوانی اور کئی قسم کے تعصبات کارفرما ہوسکتے ہیں۔ غربت کے خاتمہ کیلئے دوسرا طریقہ آبادی پر قابو پانا ہے۔ اِس حل کے فوائد یہ ہونگے کہ آبادی کنٹرول کرنے سے وسائل پر بوجھ نہیں پڑے گا اور غربت کے اِمکانات کم ہوجائیں گے۔ منصوبہ بندی کے ساتھ لوگ پیدا ہونگے تو اُن کی پرورش اور تربیت میں آسانی ہوگی اور اچھی صحت مند قوم بنے گی۔ ملازمتوں کے مواقع زیادہ ہوں گے اور ملک میں تربیت یافتہ افرادی قوت ہوگی۔ لیکن اِس حل کے نقائص بھی ہیں مثلاً آبادی پر قابو پانے کی کوشش میں مذہبی حلقوں کی طرف سے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اِس کے لئے ایک وسیع منصوبے اور

NOT FOR SALE

پروگرام کی ضرورت ہوگی جس پر کافی خرچہ بھی آئے گا۔ ہوسکتا ہے کہ کوششوں اور خرچے کے باوجود آبادی میں اضافہ کو نہ روکا جاسکے۔ تیسرا ایک حل صنعتوں کا قیام ہے۔ اگر صنعتیں لگائی جائیں تو ایک طرف ملک ترقی کرے گا اور دوسری جانب لوگوں کی آمدنی ہوگی۔ ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے کاروبار بھی پیدا ہونگے۔ لوگوں میں فنی تعلیم حاصل کرنے کا رُجحان بڑھ جائے گا۔ ماہر افرادی قوت میں اضافہ ہوگا۔ دوسری جانب خامیاں یہ ہیں کہ حکومت اتنے کارخانے کیسے لگائے گی۔ پیسہ کہاں سے آئے گا۔ عالمی اِداروں سے قرض لے کر ملک کو مزید قرضدار بنایا جائے گا اور اِبتداء میں لوگوں کو فنی تربیت کیسے دی جائے گی۔ ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ لوگوں کو بیرونِ ملک بھیجا جائے۔ اِس کے فوائد یہ ہونگے کہ ملک میں باہر سے پیسہ آئے گا۔ عوام کا بھی مالی فائدہ ہوجائے گا۔ کم محنت پر زیادہ سرمایہ ہاتھ آئے گا۔ اُسی پیسے کو یہاں لگا کر سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے اور اِس طرح پائیدار ترقی کا عمل شروع ہوسکتا ہے۔ اِس حل کے نقائص یہ ہیں کہ حکومت کو دیگر ممالک سے معاہدات کرنے پڑیں گے جو کہ ایک محنت طلب اور مشکل کام ہے۔ لوگ ماہر نہیں ہوتے اِسلئے انہیں بیرونِ ملک بھی مزدوری کرنی پڑتی ہے جو دیارِ غیر میں کوئی آسان کام نہیں۔ لوگوں کو بیرونِ ملک بھیجنے کیلئے پیسہ کہاں سے آئے گا یہ بھی ایک مسئلہ ہے۔ اکثر لوگ جاہلیت کی وجہ سے بیرونِ ملک ایسے کام کرجاتے ہیں جو ملک کی بدنامی کا باعث بھی بنتا ہے۔

اب مذکورہ طریقوں میں سے کسی ایک حل یا کئی حل ملا کر ایک مناسب اور قابلِ عمل طریقہ اِختیار کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ہر معاملے کو ہر زاویے سے دیکھنا پڑے گا تاکہ کم خرچ میں زیادہ کام آسانی سے کیا جاسکے۔

مسائل حل کرنے کیلئے سرکاری پالیسی کی تجویز
(Proposal To Make Government Policy to Solve Problems)

معلومات کی بنیاد پر محقق اِس قابل ہوجاتا ہے کہ وہ حکومت کو مناسب پالیسی یا قانون سازی کی تجاویز دے سکیں جسے پالیسی پیپر کہا جاتا ہے۔ حکومت کو بھی ایسی مدلّل اور مثبت تجاویز کی ضرورت ہوتی ہے۔ پالیسی پیپر تیار کرنے کا مرحلہ وار طریقہ کچھ اِس طرح ہے:

۱۔ مسئلے کی نشاندہی (مسئلہ کیا ہے)۔
۲۔ مسئلے کے ممکنہ تین چار حل۔

NOT FOR SALE

۳۔ ہر ممکنہ حل کے نمایاں فوائد و نقائص کیا ہیں۔

۴۔ سب سے بہترین حل کی سفارش۔

۱۔ مسئلے کی نشاندہی:

سب سے پہلے مسئلہ (Problem) کی نشاندہی کی جاتی ہے کہ مسئلہ کیا ہے اور یہ کہ اِس مسئلے کی اہمیت کیا ہے۔ ایک مستحکم معاشرہ کا قیام ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اِس سے پہلے کہ مسئلہ سر اُٹھا کر پیچیدہ ہو جائے اُسے سمجھنے اور اِسکی نشاندہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اِمتحانی نظام میں خامیاں ایک اہم مسئلہ ہے۔

۲۔ مسئلے کے ممکنہ تین چار حل:

اب اِس مسئلے کے کم از کم تین چار ممکنہ حل مفروضے (Hypotheses) پیش کرنے ہونگے۔ مثال کے طور پر اِمتحانی نظام میں اِصلاح کیلئے درج ذیل ممکنہ حل مفروضے ہیں:

الف۔ ہر مہینے اُستاد اپنے شاگردوں کی جائزہ رپورٹ تیار کرے اور اُسی رپورٹوں کے نمبرز مقرر کیے جائیں۔

ب۔ اِمتحان لینے والے اِداروں سے بدعنوان ملازمین کو نکالا جائے اور اچھی شہرت کے ملازمین کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ پیشہ ور لوگوں کی حوصلہ شکنی کی جائے اور انہیں اِمتحانی ڈیوٹیوں سے دور رکھا جائے۔ دیانتدار لوگوں کو ممتحن مقرر کیا جائے اور اُن کی حوصلہ افزائی ہو۔

ج۔ اِمتحانی مراکز پر جانچ پڑتال کا نظام موثر بنایا جائے۔ پرچہ جات کی تیاری اور چیکنگ کا عمل موثر بنایا جائے اور اِس میں حق تلفی کے اِمکانات ختم کرنے کیلئے دیانتدار اساتذہ سے کام لیا جائے۔

د۔ اِمتحانی عملہ کی مراعات میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔

۳۔ ہر ممکنہ حل کے فوائد و نقائص:

بہترین حل تلاش کرنے کیلئے ہر ممکنہ حل کا تفصیلی تنقیدی جائزہ لینا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر ہر مہینے اُستاد اپنے شاگردوں کی جائزہ رپورٹ تیار کرے اور اُسی رپورٹوں کے نمبرز مقرر کیے جائیں۔ اِس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اِس سے بچے کی اصل قابلیت کا اندازہ ہو سکے گا۔ بالکل بنیادی سطح پر صحیح جائزہ بھی لیا جا سکے گا۔ استاد کا وقار بھی مجروح نہیں ہوگا۔ طلبہ و طالبات بھی پریشانیوں سے بچ جائیں گے۔ اِس کا نقصان یہ ہے کہ اُستاد ذاتی پسند ناپسند سے کام لے سکتا ہے لیکن پھر بھی اِس کے اِمکانات کم ہیں۔ دوسرا حل یہ ہے کہ بدعنوان عملہ کی حوصلہ شکنی اور دیانتدار لوگوں کی حوصلہ افزائی ہو۔ یہ بھی اچھی بات ہے۔

NOT FOR SALE

NOT FOR SALE

اِس قسم کی پالیسی اپنانے سے اچھے لوگ میدان میں آئیں گے کیونکہ اُن کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ لیکن یہ ایک مشکل عمل ہے اور ہر اُستاد کو جانچنا اِتنا آسان نہیں۔ ایک اور تجویز جانچ پڑتال اور چیکنگ کے نظام کو موثر بنانا ہے۔ اِس کا فائدہ یہ ہے کہ غلطیاں کم ہونگی اور کسی کی حق تلفی نہیں ہوگی۔ اِس کا نقصان یہ ہے کہ اِمتحان کے اِبتدائی مراحل میں یہ حل شاید اتنا کارآمد نہیں اور یہ وقتی ثابت ہو سکتا ہے۔ آخری حل یہ ہے کہ اِمتحانی عملہ کی مراعات میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔ اِس کی خوبی یہ ہے کہ عملہ مالی طور پر مطمئن ہو جائے گا اور اِمتحانی نظام میں بہتری آ جائیگی۔ اِس کی خامی یہ ہے کہ اگر مراعات کے باوجود وہ باز نہ آئیں تو پھر بھی یہ نظام ناکامی اور بدعنوانی کا شکار رہے گا۔

۴۔ سب سے بہترین حل کی سفارش:

تمام تجاویز کا خوب تنقیدی جائزہ لے کر یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ مسئلے کا بہترین حل کیا ہے۔ مذکورہ تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ تجویز نمبر ا زیادہ مفید ہے۔

معلومات اور اِطلاعات کے پھیلاؤ کے طریقے
(Methods to Disseminate Information)

معلومات اور اِطلاعات کے پھیلاؤ کے مختلف طریقے اِستعمال کیے جاتے ہیں جن میں اہم درج ذیل ہیں:

نیوز لیٹر: (News Letters)

نیوز لیٹر سے مراد وہ شائع شدہ معلومات یا اِطلاعات ہوتی ہیں جو کسی مخصوص گروہ کے مفادات سے متعلق ہوں۔ اِس قسم کی معلومات معاشرہ یا اِداروں کے ارکان و ملازمین میں مقررہ اوقات میں پھیلائی جاتی ہیں۔ اِس طریقہ کے مطابق مفاداتی گروہوں اور تنظیموں کے ارکان کو اُن کے تنظیم کی سرگرمیوں اور مفادات وغیرہ کے بارے میں مسلسل معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ اکثر اِدارے عوام الناس کو اِدارہ ھذا اور اِس کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک مخصوص مدت کے بعد شائع شدہ معلومات فراہم کرتے ہیں۔

بُلیٹن بورڈز (Bulletin Boards):

بُلیٹن یک موضوعی خبر یا خبروں کو کہا جاتا ہے۔ کسی سرکاری اِعلان کو بھی بُلیٹن کہا جاتا ہے۔ بُلیٹن بورڈز کو دو معنوں میں لیا جا سکتا ہے۔ ایک سادہ اور عام معنیٰ یہ ہے کہ کسی اِطلاع یا معلومات کو اِدارے کے نوٹس بورڈ پر پن کر کے لگایا جاتا

ہے۔ اِس طرح کئی لوگوں کو اِطلاع مل جاتی ہے۔ مثال کے طور پر داخلہ کے نوٹس کالجوں کے نوٹس بورڈز پر لگائے جاتے ہیں اسی طرح میرٹ لسٹ یا پھر کسی انٹرویو میں کامیاب اُمیدواروں کی لسٹ نوٹس بورڈ پر لگائی جاتی ہے۔ یا کسی عدالت وغیرہ کے ہر نئے فیصلے کو بورڈ پر لگایا جاتا ہے۔

ذرائع ابلاغ (Media):

ذرائع ابلاغ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے یعنی پرنٹ میڈیا اور اِلیکٹرانک میڈیا۔ پرنٹ میڈیا وہ ہے جو تحریری انداز میں معلومات رسائی کو ممکن بناتا ہے مثال کے طور پر اخبارات، رسائل، کُتب، وال چارٹنگ، پوسٹرز اور بینرز وغیرہ۔ اِلیکٹرانک میڈیا وہ ہے جو الیکٹرانک آلات مثلاً ریڈیو، ٹی وی، کمپیوٹرز اور فون وغیرہ کے ذریعے معلومات پھیلاتا ہے معلومات کی دُنیا میں اِن دونوں ذرائع کو بہت اہمیت حاصل ہے اور آج کے دور میں ذرائع ابلاغ معلومات واِطلاعات پھیلانے کے موثر ترین ذرائع ہیں۔

ذرائع ابلاغ آزاد جمہوریت کا دل ہے۔ یہ معلومات کے حوالے سے حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کے ذرائع ہیں۔ یہ دونوں کے درمیان قومی معلومات بہم پہنچانے کا وسیلہ ہے۔ الیکٹرانک میڈیا اور پریس کے ذریعے لوگ اپنی تجاویز اور شکایات پالیسی ساز اداروں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ دوسری جانب میڈیا حکومت کا چہرہ عوام کو دکھاتا ہے۔ یہ سیاسی مواصلات اور سیاسی تعلیم کا بہت مضبوط ذریعہ ہے۔ حکومت کی سرگرمیوں اور فیصلوں کا تنقیدی جائزہ اور تجزیہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے ہوتا ہے۔ سیاسی معلومات ایک دوسرے تک پہنچانا ایک بہترین جمہوری نظام کی نشانی ہے اور یہ اُس وقت ممکن ہے جب ذرائع ابلاغ کے کردار کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے۔ وہ ممالک جہاں ذرائع ابلاغ پر پابندی نہ ہو تو ان کو بجا طور پر جمہوری نظام پر فخر کرنا چاہیئے۔

اِلیکٹرانک ڈیٹا بیس : (Electronic Database)

معلومات واِطلاعات پھیلانے کا یہ جدید طریقہ ہے۔ اِس میں معلومات کو کمپیوٹر میں جمع کیا جاتا ہے جو ڈیٹا بیس کہلاتا ہے۔ اِن معلومات کو پھر ای میلز اور ویب سائٹس کے ذریعے پھیلایا جاتا ہے۔

NOT FOR SALE

NOT FOR SALE

مشق

1۔ درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں:

ا۔ انٹرنیٹ سے حاصل کردہ معلومات۔۔۔۔۔۔۔ہوتی ہیں۔

۲۔ مختلف ذرائع سے معتبر۔۔۔۔۔۔۔۔حاصل کر کے انہیں جمع کیا جاتا ہے۔

۳۔ کمپیوٹر انٹرنیٹ میں کئی سرچ۔۔۔۔۔۔۔ہوتے ہیں۔

۴۔ آج کمپیوٹر اور۔۔۔۔۔۔۔کے اِستعمال کے بغیر علم نامکمل ہے۔

۵۔ جمع شدہ اور ترتیب شدہ مواد ایک طویل۔۔۔۔۔۔۔کا نتیجہ ہوتا ہے۔

2۔ درج ذیل سوالات کے لیے موزوں جواب یعنی (ا، ب، ج یا د) منتخب کر کے ہر سوال کے سامنے دیئے گئے خالی خانے میں لکھیں۔

ا۔ انٹرنیٹ نے دُنیا کے ہر حصے کو آپس میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ ☐

(ا) جدا کیا ہوا (ب) باندھ لیا (ج) نمایاں کر لیا (د) لڑا دیا

۲۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر ہر قسم کی معلومات اور ویب سائٹس موجود ہوتی ہیں۔ ☐

(ا) سی ڈی (ب) کیسٹ (ج) انٹرنیٹ (د) جہاز

۳۔ کثیر القومی ممالک میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔طرزِ حکومت ناکام ہوتی ہے۔ ☐

(ا) پارلیمانی (ب) وفاقی (ج) جمہوری (د) وحدانی

۴۔ جمع شدہ اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔مواد ایک طویل محنت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ☐

(ا) ترتیب شدہ (ب) ضائع شدہ (ج) مطالعہ شدہ (د) گرم شدہ

۵۔ کسی۔۔۔۔۔۔۔۔اِعلان کو بھی بُلیٹن کہا جاتا ہے۔ ☐

(ا) پُرانے (ب) معلوم (ج) سرکاری (د) مزاحاً

3۔ درج ذیل جملوں میں صحیح جملوں کو صحیح اور غلط جملوں کو غلط پر نشان لگائیں:

ا۔ انٹرنیٹ کا مطلب ہے 'مچھلی جال'۔ صحیح۔غلط

۲۔ کوئی سرکاری دستاویز انٹرنیٹ پر موجود نہیں ہوتی۔ صحیح۔غلط